



خون و مال سے متعلق جاہلیت کی تمام قابل ذکر و بیان اقدار میرے پاؤں تلے میں سوائے حاجیوں کو پانی پلانے اور خانہ کعبہ کی دربانی کے

عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن خطبہ دیا اور ارشاد فرمایا: ”خون و مال سے متعلق جاہلیت کی تمام قابل ذکر و بیان اقدار میرے پاؤں تلے میں سوائے حاجیوں کو پانی پلانے اور خانہ کعبہ کی دربانی کے“ اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا کہ ”اگے میں جاؤ گے قتلِ خطا کی دیت قتلِ عمد کی سی ہے جو کہ کوڑے یا لٹھی سے واقع ہو اس کی دیت سو اونٹ ہے جن میں سے چالیس اونٹیاں ایسی ہونی چاہیے جن کے پیٹ میں ان کے بچے ہوں“

[صحیح] [اسہ ابن ماجہ] نے روایت کیا ہے - [اسہ امام نسائی] نے روایت کیا ہے - [اسہ امام ابو داؤد] نے روایت کیا ہے - [اسہ امام احمد] نے روایت کیا ہے - [اسہ امام دارمی] نے روایت کیا ہے

فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ نے آگے کیا کہ اہل جاہلیت کی تمام قابل ذکر و بیان فخریہ باتیں باطل و ساقط ہیں ماسوا حاجیوں کو پانے پلانے اور بیت اللہ کی خدمت اور اس کی دیکھ بھال کے یعنی یہ دونوں ویسے ہی باقی ہیں جیسے تھیں زمانہ جاہلیت میں بیت اللہ کی دیکھ بھال بنو عبد الدار کے پاس تھی اور حاجیوں کو پانی پلانے کی ذمہ داری بنو ہاشم کی تھی رسول اللہ ﷺ نے انہیں اس پر باقی رکھا پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ قتلِ شبہ عمد کی دیت بھی دیتِ مغلظ ہے جو کہ سو اونٹ ہوتی ہے جن میں سے چالیس حاملہ ہوتی ہیں قتلِ شبہ عمد سے مراد یہ ہے کہ آدمی کسی ایسے آلہ سے مارے جس سے عموماً قتل واقع نہ ہوتا ہو جیسے کوڑا اور لٹھی (اور اس طرح سے مارنے سے آدمی مر جائے)

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/58210>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

